



تنظیمِ اسلامی

یکم جون 2020ء

پریس ریلیز

عمر بن عبدالعزیز اور ان کی اہلیہ کے مزارات کی بے حرمتی اُمت میں انتشار پیدا کرنے کی مذموم سازش ہے۔ (حافظ عاکف سعید)

لاہور (پ ر) امیر المؤمنین حضرت عمر بن عبدالعزیز اور ان کی اہلیہ محترم کے مزارات کی بے حرمتی اُمت مسلمہ میں فساد اور انتشار پیدا کرنے کی مذموم سازش ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر حافظ عاکف سعید نے ایک بیان میں کہی۔ انھوں نے کہا کہ ایسا فتیح فعل جس نے بھی کیا ہے وہ یقینی طور پر انتہائی قابلِ مذمت ہے اور اس پر اُمت مسلمہ کی خاموشی تشویشناک ہے۔ انھوں نے کہا کہ عالمی طاقتیں ایسے واقعات کی آڑ میں اُمت مسلمہ میں مزید انتشار پھیلا کر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل چاہتی ہیں اور ایسے واقعات میں ملوث عناصر عالمی طاقتوں کے ایجنڈے کی تکمیل میں ان کے آلہ کار ہیں اور دشمنانِ اسلام کے ایجنٹ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کی خلافت کا اڑھائی سالہ دور اُمت مسلمہ کا عہد زریں تھا جو یقیناً دینِ اسلام کی برکات اور عوامی خوشحالی کے حوالے سے خلافت راشدہ کے بعد ایک یادگار عہد تھا۔ انھوں نے کہا کہ اُمت مسلمہ کو متحد ہو کر ایسے تخریبی واقعات کی روک تھام کے لیے متفقہ لائحہ عمل بنانا چاہیے۔ خاص طور پر او آئی سی، عرب لیگ اور دیگر تمام اسلامی عالمی فورمز کو اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لینا چاہیے اور حکومتِ شام کو مجبور کرنا چاہیے کہ جو بھی عناصر اس افسوسناک واقعہ میں ملوث ہیں انھیں فی الفور گرفتار کر کے عبرتناک سزا دے۔

الیوم بیکہ حرز
(ایوب بیکہ مرزا)

ناظم نشر و اشاعت تنظیم اسلامی
0321-4893436

جاری کردہ



TANZEEM-E-ISLAMI



PRESS RELEASE: 01 June 2020

“The desecration of the graves (shrines) of Hazrat Umar bin Abdul Aziz (RAA) and his wife (RAA) is an evil attempt to create chaos and anarchy within the Muslim Ummah.”

(Hafiz Aakif Saeed)

Lahore (PR): “The desecration of the graves (shrines) of Hazrat Umar bin Abdul Aziz (RAA) and his wife (RAA) is an evil attempt to create chaos and anarchy within the Muslim Ummah.”

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Hafiz Aakif Saeed**, in a statement. He lamented that whoever is behind such an atrocious and monstrous act is vehemently condemnable, while the sinister silence of the Muslim leaderships and the Ummah as a whole on this issue is a matter of grave concern. He said that the global forces of evil wanted to cause further strife among the Muslim Ummah, in the guise of such appalling actions, while those elements who committed such wicked acts were performing the role of ‘tools’ for delivering success to the malevolent agenda of the evil global powers and had become agents of the enemy.

The Ameer noted that the two and a half years of Khilafah of Hazrat Umar bin Abdul Aziz (RAA) was a ‘golden era’ for the Muslim Ummah, which was historic in terms of welfare for the masses and the munificence of Islam, second only to the era of the Khilafat-e-Rashida. The Ameer remarked that the Muslim Ummah ought to unite in order to devise a unified plan of action to stem the occurrence of such outrageous and despicable happenings. The OIC, Arab League and other international Islamic forums, in particular, must take strict notice of the matter and force the Syrian regime to immediately arrest and give exacting punishment to all elements responsible for doing this deplorable act.

**Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan**